(1) B.A. Part III
Sub. Urdu (Hons)
Section: Ilmul Orooz
Paper - VIII

زحافات کی قسمیں مثالوں کے ساتھ

Topic - Zihafat Ki Quismen Misalon Ke Sath

علم العروض کے نقطۂ نظر سے زحافات کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مفرد زحافات (۲) مرکب زحافات

پروفیسر عبدالمجید کے مطابق کئی کئی زحافات مختلف ارکان پر ایک ہی عمل کرتے ہیں۔ لیکن سب کے نام الگ الگ اور جدا جدا ہیں۔ تو انہوں نے اس قسم کے واحد العمل زحافات کو یکجا کر کے صرف ایک نام سے موسوم کیا ہے۔ اس طرح سے بجائے سینتالیس مفرد زحافوں کے صرف پندرہ مفرد زحافات رہ گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اسکان۔ کسی حرف کو ساکن کرنا جیسے مفعولات، متفاعلن اور مفاعلتن ہے۔

۲۔ خرم۔ کسی رکن کے پہلے حرف کو گرا دینا۔ جیسے مفاعیلن، مفعولن، اور فعولن

۳۔ خبن۔ کسی رکن کے دوسرے حرف کو گرا دینا۔ جیسے فاعلن، فاعلاتن، مستفعلن

۴۔ طی۔ کسی رکن کے چوتھے حرف کو گرا دینا۔ جیسے مستفعلن، مفعلاتن اور فاعلات

۵۔ قبض۔ کسی رکن کے پانچویں حرف کو گرا دینا۔ جیسے مفاعیلن، فاعلن اور فعولن

۶۔ کف۔ کسی رکن کے ساتویں حرف کو گرا دینا۔ جیسے، مفاعیلن، فاعلات اور مفعولن

۷۔ حذف۔ کسی رکن کے اول یا آخر سبب خفیف کو گرا دینا۔ جیسے مفعولات مفعولن، مفاعیلن

۸۔ صلم۔ کسی رکن کے آخر وتد کو گرا دینا۔ جیسے مفعولات سے مفعو، مستفعلن سے مستف

۹۔ جب۔ مفاعیلن کے دونوں سبب خفیف کو گرا دینا۔ جیسے مفاعیلن سے مفا۔

۱۰ - جدع - مفعولات کے دونوں سبب خفیف کو گرا دینا - اور ت کو ساکن کر دینا - جیسے مفعولات سے لات .

۱۱ - قطع - رکن کے آخری حرف کو گرا دینا اور اس کے قبل کے حرف کو ساکن کر دینا جیسے مفاعیلن سے مفاعیل - اور اسی طرح فاعلن سے فاعل .

۱۲ - تسبیغ - کسی رکن کے نون کے قبل الف بڑھا دینا - جیسے، مستفعلن، فاعلن، متفاعلن، مفاعیلن، فعولن اور فاعلاتن .

۱۳ - ترفیل - رکن کے آخر میں ایک سبب خفیف بڑھا دینا - جیسے متفاعلن، متفاعلاتن، مستفعلاتن اور فاعلن .

۱۴ - تشعیث - فاعلاتن کو مفعولن بنانا

۱۵ - نحر - مفعولات، فاعلاتن یا فعلاتن کے فع کو حذف کر دینا

مرکب زحافات سے متعلق پروفیسر عبدالمجید لکھتے ہیں "مرکب زحافات سولہ ہیں، اور ہر ایک کا نام علیحدہ ہے - میں نے ان مرکبات کے خاص ناموں کے بجائے ان کو ان مفرد زحافوں سے موسوم کیا ہے جن سے ان کی ترکیب ہوئی ہے - مثال کے طور پر خرب کو پیش کرتا ہوں جو کف اور خرم سے مرکب ہے - اب جس بحر میں یہ زحاف ہے اس کو اخرب نہیں کہا ہے بلکہ اس کو مکفوف اخرم سے موسوم کیا ہے - اس طرح سے سولہ ناموں کی اور تخفیف ہوئی ہے، حاصل زحافات کی مجموعی تعداد جو چھبیس تھی اب صرف پندرہ رہ گئی ہے - اب مرکب زحافات کے ناموں کے لکھنے کی مطلقاً ضرورت نہیں رہی" اسی لئے مفرد زحافات کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے - (یہ بحث جدید علم العروض سے مستفاد ہے)

---X---